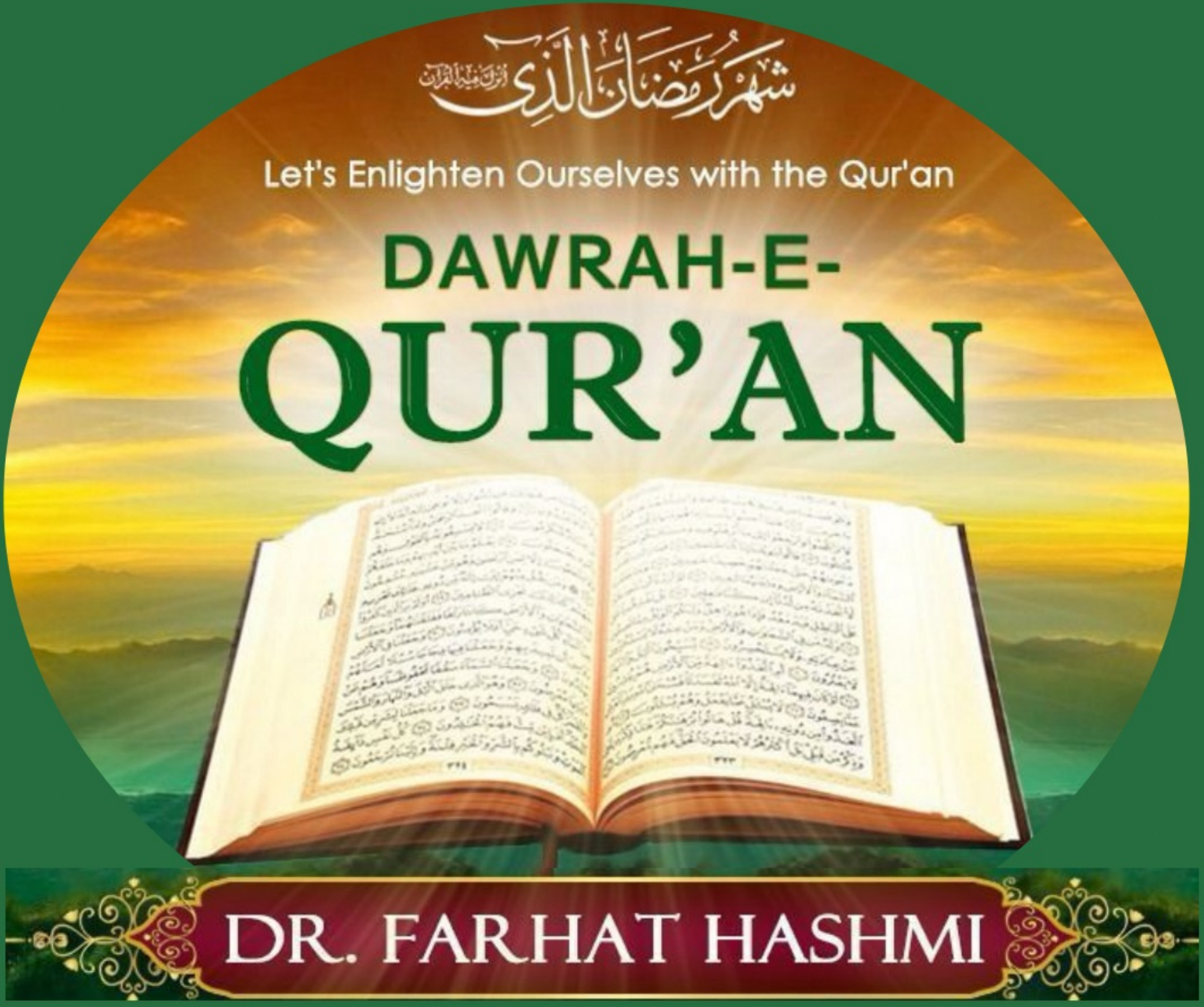

Juz 21

Mindmaps, Summary & Action Points

پارہ:21

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حمد وثنا

الحَمْدُ للهِ الجَوَادِ الكَرِيمِ؛ بَاسِطِ النِّعَمِ عَلَى العِبَادِ، وَإِلَيْهِ المَرْجِعُ وَالمَعَادُ،
نَحْمَدُهُ عَلَى نِعَمِهِ العَظِيمَةِ، وَنَشْكُرُهُ عَلَى آلَائِهِ الجَسِيمَةِ؛
لاَ نُحْصِي نِعَمَ اللهِ تَعَالَى عَلَيْنَا، وَلاَ نُحِيطُ بِأَلْطَافِهِ فِينَا،

ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے جو سخی ہے اور کرم کرنے والا ہے، وہ بندوں پر نعمتوں کو پھیلانے والا ہے، اسی کی طرف واپسی اور لوٹ کر جانا ہے،
ہم اس کی عظیم نعمتوں پر اس کی حمد کرتے ہیں، اور اس کے بھاری احسانات پر اس کا شکر ادا کرتے ہیں،
اللہ تعالیٰ کی جو ہم پر نعمتیں ہیں ہم ان کو شمار نہیں کر سکتے، اور ہم پر جو اس کی مہربانیاں ہیں ہم ان کا احاطہ نہیں کر سکتے۔

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَا	تُجَادِلُوْٓا	اَهْلَ الْكِتٰبِ	اِلَّا	بِالَّتِیْ	هِیَ	اَحْسَنُ ۖ
اور نہ	تم جھگڑا کرو	اہلِ کتاب سے	مگر	اس طریقے سے جو	وہ	سب سے اچھا ہے

اِلَّا	الَّذِیْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ
سوائے	ان کے جنہوں نے	ظلم کیا	ان میں سے

وَقُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	بِالَّذِیْٓ
اور کہو	ایمان لائے ہم	اس پر جو

اُنْزِلَ	اِلَیْنَا
نازل کیا گیا	ہماری طرف

وَاُنْزِلَ	اِلَیْكُمْ
اور نازل کیا گیا	تمہاری طرف

وَاِلٰهُنَا	وَاِلٰهُكُمْ	وَاحِدٌ
اور الٰہ ہمارا	اور الٰہ تمہارا	ایک ہی ہے

وَّنَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ ﴿46﴾
اور ہم	اسی کے	فرماں بردار ہیں

اتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ
تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ وَاللَّهُ
يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ (45)

اس کی تلاوت کیجیے جو کتاب میں سے آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے اور نماز قائم کیجیے، بلاشبہ نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے اور یقیناً اللہ کا ذکر سب سے بڑی چیز ہے اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

آپ ﷺ سے خطاب ہے

قرآن کی تلاوت کے متعدد مقاصد ہوتے ہیں:

- اجر وثواب کے لئے،
- وعظ و نصیحت کے لئے
- معنی ومطلب پر تدبر و تفکر کے لئے
- تعلیم وتدریس کے لئے
- عمل کرنا

اس حکم تلاوت میں ساری صورتیں شامل ہیں

نماز کے ذریعے اللہ کی مدد حاصل کرنی چاہیئے

صرف قرآن پڑھنا ہی نہیں بلکہ اس پر عمل کرنا مطلوب ہے اور اس عمل میں سب سے پہلے نماز آتی ہے

نماز پڑھنے سے انسان کو اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوتی ہے

انسان کا تعلق اللہ تعالیٰ کے ساتھ قائم ہو جاتا ہے

نماز بے حیائی اور برائی سے روکنے کا سبب اور ذریعہ بنتی ہے

نماز کب بے حیائی و برائی سے روکے گی؟

جب نماز کو سنت نبوی ﷺ کے مطابق ان آداب و شرائط کے ساتھ پڑھا جائے

صحیح نماز کی قبولیت کی چند شرائط

شرائط

- اخلاص
- پابندی
- طہارت قلب
- رقت کی کیفیت
- باجماعت (مردوں کے لئے)
- خشوع وخضوع

ارکان صلاۃ قرأت رکوع قومہ سجدہ وغیرہ میں اعتدال واطمینان

نماز میں یہ شرائط نہیں پائی جائیں گی تو نماز کے اثرات بھی مرتب نہیں ہونگے

آیت کا ایک دوسرا معنیٰ

نمازی کو برائی وبے حیائی سے بچنا چاہئے

<u>درست طریقے سے پڑھی ہوئی نماز بے حیائی سے روکتی ہے</u>

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ فلاں آدمی رات کو نماز پڑھتا ہے اور دن کو چوری کرتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا عنقریب اس کی نماز اسے اس کام سے روک دے گی۔

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ (69)

اور وہ جنہوں نے ہماری خاطر جدوجہد کی ہے ہم ضرور انہیں اپنے راستوں کی ہدایت دیں گے اور بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

جَاهَدَ

کسی کے مقابلے میں پوری کوشش لگا دینا

ابو سلیمان دارانی نے کہا: اس آیت میں جہاد سے مراد صرف کافروں کے ساتھ جنگ کرنا نہیں ہے۔

- بلکہ دین کی حمایت و مدد کرنا،
- باطل پرستوں کا رد کرنا،
- اور ظالموں کو روکنا ہے۔

اس جہاد کا بڑا مرکزی حصہ: نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا ہے۔

- اور اس جہاد میں نفسوں کا اللہ کی اطاعت میں کوشش کرنا بھی شامل ہے۔
- اور یہی جہاد اکبر ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجاہد وہ ہوتا ہے جو اللہ کی اطاعت کے معاملے میں اپنے نفس سے جہاد کرے۔

وہ لوگ جو اللہ کے احکام پر پابند رہنے کے لیے پوری جد و جہد کرنے والے ہیں

نفس کا مقابلہ کرتے ہیں

شیطان کا مقابلہ کرتے ہیں

ان انسانوں کا بھی مقابلہ کرتے ہیں جو انہیں نیکی کے راستے سے روکنے کی کوشش کرتے ہیں

وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ

اللہ تعالیٰ عرش پر مستوی ہے، اس کے باوجود وہ اپنی مخلوق کے ساتھ بھی ہے۔

اللہ کی معیت کی دو قسمیں

عام معیت

وہ اپنے علم و قدرت کے ساتھ یا جس طرح وہ خود بہتر جانتا ہے ہر بندے کے ساتھ ہے۔

خاص معیت

جیسا کہ موسیٰؑ نے فرعون اور اس کے لشکروں کے آنے پر کہا تھا: (اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ) [الشعراء:62] ”بیشک میرے ساتھ میرا رب ہے، وہ مجھے ضرور راستہ بتائے گا

جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے دشمنوں کے آ پہنچنے پر اپنے غار کے ساتھی سے فرمایا تھا: (لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا) [التوبۃ:40] ”غم نہ کر، بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

المحسنین“ کے ساتھ اللہ کی خاص معیت ہوتی ہے

اللہ اپنی ہدایت، حفاظت، حمایت اور نصرت کے ذریعے سے ان کے ساتھ ہے۔

اللہ کی معیت حاصل کرنے کے لئے محسن بننا ہے

سُوْرَةُ الرُّوْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ ①

الٓمّٓ

غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۙ ②

مغلوب ہو گئے رومی

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (21)

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے جوڑے پیدا کیے تاکہ تم ان کے پاس سکون پاؤ اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت رکھ دی۔ بے شک اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

مرد و عورت اگر مختلف جنس سے ہوتے تو کبھی سکون حاصل نہ کر سکتے

مثلاً عورتیں جنات یا حیوانات میں سے ہوتیں، تو ان سے سکون کبھی حاصل نہ ہوتا

مخالف جنس ہوتے تو ایک دوسرے سے وحشت و نفرت کرتے

یہ اللہ تعالیٰ کی کمال رحمت ہے کہ اس نے انسانوں کی بیویاں، انسان ہی بنائیں۔

مقصد کیا ہے؟

ایک دوسرے سے سکون پائیں

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا

سَكَنَ عِنْدَهُ	سَكَنَ إِلَيْهِ
جسمانی طور پر کسی کے پاس جا کر رہنا	قلبی اور روحانی طور پر کسی کے پاس راحت و سکون پانا

- آدم علیہ السلام کا جنت میں رہنے کے باوجود سکون بیوی سے حاصل کرنا
- سکون کی یہ نعمت صرف نکاح کی صورت میں ملتی ہے

بدکاروں کو یہ نعمت میسر نہیں
زنا کے نتیجے میں عداوت و بغض پیدا ہوتا ہے

• رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”ہم نے دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح جیسی چیز نہیں دیکھی۔“

کیونکہ اس سے محبت میں مزید اضافہ ہوتا ہے

وَرَحْمَةً

رحم اور مہربانی

<u>بیوی کے لیے سب سے بہترین بننے والے مرد کی تعریف</u>

نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو اپنی بیویوں کے لئے اچھا ہے۔

اللہ تعالی کے نزدیک پسندیدہ بندے وہ ہیں جو اپنے اہل و عیال کو سب سے زیادہ نفع دینے والے ہیں۔ حسن (بصری)

شوہر سے محبت کرنے والی عورت کی فضیلت

نبی ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ان عورتوں کی خبر نہ دوں جو جنت میں ہوں گی؟ ہم نے عرض کیا: ضرور اے اللہ کے رسول۔ آپ ﷺ نے فرمایا: محبت کرنے والی، زیادہ بچے جننے والی، جب اسے غصہ آئے یا اس کے ساتھ برا کیا جائے یا اس کا شوہر اس پر غصہ اور ناراض ہو تو وہ کہتی ہے کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں ہے اور میں اپنی آنکھوں میں نیند کا سرمہ نہیں لگاؤں گی جب تک کہ آپ راضی اور خوش نہ ہو جائیں۔

<u>باہم محبت بڑھانے کا راز: اچھی عادات پر نظر اور بری عادات کو نظر انداز کرنا</u>

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی مؤمن شخص کسی مؤمن عورت سے بغض نہ رکھے اگر عورت کی ایک عادت ناپسند ہو گی تو کوئی دوسری عادت پسند بھی ہو گی۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (41)

لوگوں کے ہاتھوں کی کمائی کی وجہ سے خشکی اور سمندر میں فساد ظاہر ہو گیا تاکہ وہ انہیں ان کے بعض اعمال (کا مزہ) چکھائے جو انہوں نے کیے شاید کہ وہ پلٹ آئیں۔

خشکی سے مراد، انسانی آبادیاں اور تری سے مراد سمندر، سمندری راستے اور ساحلی آبادیاں ہیں فساد سے مراد ہر وہ بگاڑ ہے جس سے انسانوں کے معاشرے اور آبادیوں میں امن و سکون تہ و بالا ہو جاتا ہے اور ان کے و آرام میں خلل واقع ہو۔

<u>دنیا میں مصائب کے آنے کی وجہ</u>

یہ سب انسان کے اپنے ہاتھوں کی کمائی کا سبب ہوتا ہے۔

اس سے نہ صرف دنیاوی مشکلات آتی ہیں بلکہ جسمانی بیماریاں بھی آتی ہیں

آپس کی محبت کا ختم ہو جاتی ہے

ابن عمر سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے: اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے جو دو آدمی بھی آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہوں اور ان دونوں کے درمیان جدائی ہو جائے تو وہ یقیناً ان میں سے کسی ایک کے گناہ کی وجہ سے ہو گی۔

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ ﴿1﴾

الٓمّٓ

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۙ ﴿2﴾

یہ | آیات ہیں | کتاب | حکمت والی کی

هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۙ ﴿3﴾

ہدایت | اور رحمت ہے | محسنین/نیکوکاروں کے لیے

وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ
الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ (13)
اور جب لقمان اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہہ رہا تھا اے میرے بیٹے! تم
اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا، بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

حکیم لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحتیں

- شرک نہیں کرنا
- چھوٹے سے چھوٹا عمل بھی سامنے لایا جائے گا
- نماز قائم کرنا
- امر بالمعروف اور نھی عن المنکر یعنی اچھائی کا حکم دینا برائی سے روکنا
- مصیبت پر صبر
- تواضع اختیار کرنا
- فخر و غرور نہیں کرنا
- آہستہ چلنا (چال آرام سے)
- آہستہ بولنا یعنی آواز میں نرمی

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ
عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ (6)

اور لوگوں میں سے کوئی وہ ہے جو غافل کرنے والی بات کو خرید تا ہے تا کہ وہ بغیر علم کے اللہ کے راستے سے بھٹکائے اور اسے مذاق بنائے۔یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

لھوالحدیث سے مراد

گانا بجانا، اس کا ساز و سامان اور آلات، ساز و موسیقی اور ہر وہ چیز ہے جو انسانوں کو خیر اور معروف سے غافل کر دے۔اس میں قصے کہانیاں، افسانے ڈرامے وغیرہ شامل ہیں

لھوالحدیث انسان کو اللہ کے راستے سے گمراہ کرتے ہیں

لہو ولعب انسان کو قرآن کی آیات سننے سے بہرہ کر دیتے ہیں

لغویات انسان کو غافل کر دیتی ہیں

جس سے کوئی سبق و عبرت حاصل نہیں ہوتا

تو وہ انسان انتہائی گھٹیا مقام کی طرف اتر جاتا ہے

يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ (17)

اے میرے بیٹے! نماز قائم کرو اور نیکی کا حکم دو اور برائی سے روکو اور جو (مصیبت) تمہیں پہنچے اس پر صبر کرو، بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

• يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ

لقمانؑ نے بنیادی عقائد کی وصیت کے بعد بیٹے کو بنیادی احکام کی وصیت فرمائی

اقامت نماز کا حکم

نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا

ان احکامات پر عمل کرنے کے راستے میں آنے والی مشکلات پر صبر کرنا

• وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ

دنیا کی زندگی میں آنے والی آزمائشوں پر صبر کرنا

دنیا کی زندگی آزمائشوں اور مصیبتوں سے بھری ہوئی ہے، راحت اور آرام صرف جنت میں حاصل ہوگا۔ اس لیے مومن پر لازم ہے کہ اس قید خانے کی ہر تکلیف اور آزمائش پر صبر کرے اور اپنے رب کا شکوہ کرنے کے بجائے اس پر راضی رہے

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ
وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ
تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ (34)

بے شک اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے اور وہی بارش برساتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ رحموں میں ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کل وہ کیا کمائی کرے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین پر مرے گا بے شک اللہ بہت علم والا، خوب باخبر ہے۔

مفاتیح الغیب

جنہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا

سُورَةُ السَّجۡدَةِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓمّٓ ۚ (1)

الٓمّٓ

تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ

نازل کرنا ہے — کتاب کا

لَا رَيۡبَ فِيۡهِ

نہیں کوئی شک — اس میں

مِنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ (2) ط

رب کی طرف سے ہے — تمام جہانوں کے

وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (21)

اور یقیناً ہم انہیں بڑے عذاب کے علاوہ (دنیا کے) ہلکے عذاب (کا مزہ) چکھائیں گے شاید کہ وہ لوٹ آئیں۔

دنیا کے عذاب سے مراد دنیا کی مصیبتیں، بیماریاں اور آزمائشیں ہیں

اس سے مراد دنیا کی مصیبتیں، بیماریاں اور آزمائشیں ہیں، جن میں اللہ تعالیٰ بندوں کو مبتلا کرتا ہے، تاکہ وہ توبہ کرلیں۔

بعض مفسرین نے "العذاب الادنی" سے مراد عذاب قبر لیا ہے،
مگر آیت کے آخری الفاظ "لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ" (تاکہ وہ پلٹ آئیں) سے ظاہر ہے کہ یہ تفسیر درست نہیں، کیونکہ عذاب قبر کے بعد توبہ اور واپس پلٹنے کا کوئی موقع نہیں۔

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اتَّقِ	اللّٰهَ
اے	نبی	ڈریئے	اللہ سے

وَلَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ
اور نہ	آپ اطاعت کیجیے	کافروں	اور منافقوں کی

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
بے شک	اللہ	ہے

عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ۙ﴿1﴾
بہت علم والا	خوب حکمت والا

يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ مَنْ يَأْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ يُضَاعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا (30)

اے نبی کی بیویو! جو کوئی تم میں سے کھلی بے حیائی کو آئے گی اس کے لیے عذاب بڑھا کر دوگنا کر دیا جائے گا اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔

- یہاں سے امہات المومنین کو ادب سکھانے کے لیے چند نصیحتیں کی گئیں ہیں، کیونکہ وہ امت کے لیے نمونہ ہیں

فَاحِشَةٌ مُّبَيِّنَةٌ

فحش کلامی

زنا

بد خلقی

ایذا رسانی

کوئی بھی علانیہ گناہ

جس کا مقام جتنا بلند ہوتا ہے نافرمانی کی صورت میں سزا بھی اتنی سخت ملتی ہے

غور و فکر اور عمل کے نکات

.عقائد عبادات احکامات اخلاقیات

- ...اتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ

نبی کریم ﷺ سے خطاب ہے کہ جو آپ کی طرف وحی کیا گیا اس کی تلاوت کیجیے۔
تلاوت کرنے کی کئی ایک مقاصد ہیں اجر و ثواب، معنیٰ سمجھنا، تدبر و تفکر تعلیم، عظ و نصیحت اور عمل کرنا ان تمام مقاصد کے لیے تلاوت کرنا چاہیے۔

- بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

۔۔قران مجید کا لفظ بہ لفظ سینوں میں محفوظ ہو جانا یہ ایک عظیم معجزہ ہے۔
حسن بصری کہتے ہیں، "اس امت کو قران کا حفظ عطا کیا گیا جبکہ ان سے پہلے لوگ اپنی کتاب کو صرف دیکھ کر پڑھتے تھے جب وہ اس کو پڑھ کر بند کرتے تو جو کچھ اس میں ہوتا تھا اس کو حفظ نہ کر سکتے تھے سوائے انبیاء کے."

- ۔۔إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ۔۔(٥٦)

ہر ایسی جگہ سے ہجرت کر جائیں جہاں پر دین پہ رہنا مشکل ہو'۔"
صبر اور توکل کے بغیر ہم نیک عمل نہیں کر سکتے"۔" (٥٩) الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

- (٦٩) وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "مجاہد وہ ہوتا ہے جو اللہ کی اطاعت کے معاملے میں اپنے نفس سے جہاد کرے۔

- .اللہ کی معیت حاصل کرنے کے لیے محسن بننا ہے

سورۃ الروم

- ظاہری اور باطنی اسباب اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔
- (٧) يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَافِلُونَ

بے شک دنیا کے علوم فائدہ مند ہیں لیکن آخرت کی یاد دلانے والے نہیں قران ہمیں اخرت کی بار بار یاد دلاتا ہے۔

- ..وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوا

اللہ تعالیٰ نے ازواج بنائے تاکہ وہ ایک دوسرے سے سکون پائیں روحانی طور پر بھی جسمانی طور پر بھی۔

- ان تمام ایات (١٩-٢٥) میں اللہ تعالیٰ کی بے شمار نشانیاں ہیں جو رب کی پہچان کرواتی ہیں۔

- ۔۔ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ۔۔

سب سے اعلیٰ صفات و شان صرف اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی ہیں۔
(٣٨) يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ
(٣٩) تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ

- جو بھی دیں اللہ کا چہرہ چاہنے کے لیے دیں اس سے بڑی کوئی نعمت نہیں"۔"

غور و فکر اور عمل کے نکات

- سورۃ لقمان
- والدین سے حسن سلوک اللہ تعالی نے خود فرمایا۔اور خاص طور پر ماں کا ذکر کیا جو مشقت سے پیدا کرتی اور تربیت کرتی ہے
حکیم لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحتیں :
- شرک نہیں کرنا •
- چھوٹے سے چھوٹا عمل بھی سامنے لایا جائے گا •
- نماز قائم کرنا •
- امر بالمعروف اور نھی عن المنکر یعنی اچھائی کا حکم دینا برائی سے روکنا •
- مصیبت پر صبر •
- تواضع اختیار کرنا •
- فخر و غرور نہیں کرنا •
- آہستہ چلنا (چال آرام سے) •
- آہستہ بولنا یعنی آواز میں نرمی •

غور و فکر اور عمل کے نکات

سورۃ السجدہ

- نبی کریم ﷺ جمعہ کے دن فجر کی نماز میں پہلی رکعت میں سورہ سجدہ اور دوسری رکعت میں سورۃ الانسان پڑھتے.

- إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ۔۔

آیات (۱۵-۱۷) میں اللہ کی آیات پر ایمان رکھنے والوں کی خصوصیات بیان ہوئیں اور اللہ تعالی نے ان کے لیے چھپا کر ثواب رکھا جیسے وہ چھپا کر نیکیاں کرتے تھے

- وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ ..(٢٤)

"صبر اور اللہ کی آیات پر یقین رکھنے والے ہی امامت کا درجہ پا سکتے ہیں"

سورۃ الاحزاب

اس سورہ میں ظہار اور منہ بولے بیٹوں کے بارے میں فرسودہ رسومات کو ختم کرنے کا بیان ہے۔

- النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ ۖ

کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ نبی ﷺ اس کو اپنے نفس سے بھی زیادہ محبوب نہ ہو جائیں۔

- وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ۔۔

پیغمبر کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں۔

- لَّقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا (٢١)

غزوہ احزاب میں آپ ﷺ ہر کام میں قدم بقدم رہے خندق کھودنے بھوک پیاس برداشت کرنے میں۔۔۔
نبی کریم ﷺ کی ذات میں زندگی کے ہر کام میں بہترین اسوہ حسنہ ہے ہر اس شخص کے لیے جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھے اور اللہ کو کثرت سے یاد کرے

غور و فکر اور عمل کے نکات

1. زکوۃ دینے سے مال بڑھتا ہے۔
2. نفس کو اللہ تعالی کی اطاعت کے لیے راغب کرنا جہاد اکبر ہے۔
3. مصیبت آنے پر تکلیف پہنچنے پر مایوس ہونے کی بجائے فوراً گناہوں سے توبہ کرنا شروع کر دیں۔
4. نماز اللہ تعالی کا شکر ادا کرنے کا طریقہ ہے اور نماز کے بعد والدین کے لیے دعا والدین کا شکر ادا کرنے کا ذریعہ ہے۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

اَنِ اشْکُرْ لِیْ وَلِوٰلِدَیْک

5. قرآن مجید کی کثرت کے ساتھ تلاوت انسان کی بصیرت میں اضافہ کرتی ہے۔
6. نفع اور نقصان کا مالک صرف اللہ ہی ہے۔
7. رزق انسان کو موت کی طرح تلاش کرتا ہے۔
8. نماز گناہوں کا بوجھ کم کرتی ہے۔
9. اللہ کے وعدوں پہ شک نہیں کرنا چاہیے یقین رکھنا چاہیے۔
10. زکوۃ اس نیت سے بھی دینی چاہیے کہ اللہ تعالی کا دیدار نصیب ہو۔
11. بچوں کی تربیت میں والدین کو محبت کا اظہار کرنا چاہیے۔ اس کے بعد نصیحت کرنی چاہیے، پہلے اعتماد دینا چاہیے۔
12. ہدایت پانے کے لیے جدوجہد ضروری ہے۔
13. اللہ کا ڈر حکمت لانے کا سبب بنتا ہے۔
14. بچوں کو سب سے پہلے شرک کے بارے میں بتانا چاہیے۔ اللہ تعالی کی پہچان کرانی چاہیے عقیدہ مضبوط کرنا چاہیے۔ پھر اس کے بعد اس کے اوپر ایک اخلاقیات build کرنا چاہیے.
15. نماز سے تزکیہ نفس ہوتا ہے۔
16. توبہ کرنے کے بعد قبولیت کی امید رکھنی چاہیے۔

تیز ہواؤں کی خیر کا سوال

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ

اے اللہ میں تجھ سے اس (ہوا) کی بھلائی مانگتا ہوں اور جو کچھ اس میں ہے اس کی بھلائی اور جو اس کے ذریعہ بھیجا گیا ہے اس کی بھی بہتری مانگتا ہوں اور اس کے شر اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر اور جو شر اس کے ذریعہ بھیجا گیا ہے اس سے پناہ مانگتا ہوں

[صحیح مسلم:2122]

@ALHUDAMINDMAPS